سوال

(485) شراب کے ٹھیکیداروں سے مہوا فروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سبل السلام میں بھی قریباً ہی ہے اخباری سوال میں ایسا نہیں بلکہ اس کے الفاظ یہ ہیں مہوہ شراب کے ٹھیکہ دار کی طرف سے ہوتی ہے یہ مہوہ شراب میں بھی خرچ ہوتا ہے اور غذا میں بھی اور جانور کے بارے میں بھی شراب کے ٹھیکہ دار سے فروخت کرنا جائز ہوگا یا ناجائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پس اس کی صورت بصینہ گیہوں کی ہوئی جو بازار میں بکتی ہے جو عام انسانوں کی غذا ہے اور شراب بھی اس سے بنتی ہے کوئی شراب ساز گیہوں خریدے، توکیا اس کو گیہوں دینا منع ہے۔بجائے گیہوں غذا بھی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 440

محدث فتویٰ